بسم اللہ الرحمان الرحیم

مناجات

مالک کیا ہے تونے جسے مشرقین کا
لخت جگر ہے فاتح بدر و حنین کا
جسکے لے ہے غلغلہ یہ شور وشین کا
صدقہ جناب فاطمہؑ کے نور عین کا

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پرورد گار واسطہ خون حسینؑ کا

یا رازق العباد و یا خالق النجوم
یا دافع البلاء و یا کاشف الغموم
بندوں پہ ترا فضل وکرم ہے علی العموم
گردش میں آجکل ہے میرا بخت نحس وشوم

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پرورد گار واسطہ خون حسینؑ کا

مختار کائنات ہے اے رب پاک ذات
مردے کو بخش دیتا ہے تو خضر کی حیات
ترے سوا نہیں ہے کسی کو کہیں ثبات

صدقہ رسول پاکؐ کا دے رنج سے نجات

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

تو بادشاہ خلق ہے اے رب مشرقین
تسکین تجھ سے ہوتی ہے دل کو جگر کو چین
یارب ادا ہو جائے میرے سر سے سب کا دین
مطلوب سے ملادے پئے فاتح ء حنین

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

تو سب کا کار ساز ہے اے رب بے نیاز
محمود تیرا نام ہے بندہ ہوں میں ایاز
ظاہر ہے تجھ پہ جو کہ ہے بندہ کے دل میں راز
تیرے سوا ہے کون کروں جس پہ آج ناز

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

حاجت روائی کر میرے اے رب دوسرا
صدقہ نبیؐ کی روح کا کر رنج سے رہا

معبود تیرا عبد ہے آفت میں مبتلا
تیرے سوا میں کس سے کہوں دل کا مدعا

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

جیسا تو بادشاہ ہے ویسا ہی ہے وزیر
تیرے وزیر کا نہیں کونین میں نظیر
رحمت سے تیری پایا ہے کیا رتبۂ کثیر
امت کا خیر خواہ رسولوں کا دستگیر

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

محبوب کبریاء ہے لقب شافع انام
گردوں پہ قدسیوں نے کیا ہے جسے سلام
جبرئیلؑ در پہ لاتے تھے جسکے سدا پیام
صدقہ میں اسکے بخشدے میرے گناہ تمام

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

یارب ترے نبیؐ کا وصی بھی ہے لاجواب

وہ آفتاب دیں ہے تو حیدرؑ ہے ماہتاب
تیری جناب سے اسے کیا کیا ملے خطاب
خیبر گشا امیر عرب اور بو تراب

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

رتبے علیؑ کے سب پہ ہیں عالم میں آشکار
زوجہ ملی بتولؑ سی حیدرؑ کو غم گسار
بنت رسولؐ مریمؑ و حواؑ کا افتخار
دیتا ہوں واسطہ اسی بی بی کا کردگار

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

یارب میں تجھ کو دیتا ہوں شبّرؑ کا واسطہ
جس کو خطاب سید مظلوم کا ملا
جو زہر سے شہید تری راہ میں ہوا
صدقہ حسنؑ کی روح کا امداد کر خدا

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

اے کردگار بہر شہنشاہ کربلا
مداح کو حسینؑ کے کر رنج سے رہا
یارب ہوا ہے جو تری راہ میں فدا
دیتا ہوں واسطہ میں اسی روح پاک کا

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

جس نے کہ تیری راہ میں سب گھر کیا نثار
شانے ہوئے ہیں جس کے تہ تیغ آب دار
نوک سناں سے جس کا کلیجہ ہوا فگار
بہرے جناب زینبؑ و کلثومؑ کردگار

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

یارب ہوا ہے جو کہ تری راہ میں اسیر
نوک سناں سے جس کو ستاتے رہے شریر
دادا کو جس کے تو نے کیا خلق کا امیر
زین العباء کا واسطہ اے قادر قدیر

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

اے کردگار طفلی میں جو قید میں رہا
بابا کے ساتھ شام میں جس پر ہوئی جفا
حلقہ رسن کا جس کے گلے میں بندھا رہا
صدقہ امام باقرؑ عالی مقام کا

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

یارب ہمارے جعفر صادقؑ چھٹے امام
جس نے تری جناب سے پایا ہے احتشام
روضہ پہ جسکے آتے ہیں قدسی پئے سلام
حاصل ہوں دلکے مقصدو مطلب میرے تمام

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

اے ذوالجلال موسیٰ کاظمؑ ہے جن کا نام
جن کو جہاں میں ساتواں تو نے کیا امام
اور اپنے قرب خاص میں تو نے دیا مقام

دنیا میں مومنین رہیں مسرور وشاد کام

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

بہرے رضاؑ نجات دے اے کل کے بادشاہ
خشکی میں میری ہوتی ہے کشتی یہاں تباہ
روضہ کو جن کے تو نے کیا عرش بارگاہ
اس کے غلام پر بھی رہے لطف کی نگاہ

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

یارب تقیؑ ہے جو کہ دو عالم کا مقتدا
تقوی بھی جس کے نام سے ممتاز ہو گیا
مذکور جس کا آیا ہے قرآں میں جا بجا
اس دام قرض سے مجھے اب جلد کر رہا

ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

دے کر نقیؑ کا واسطہ کرتا ہوں یہ دعاء
دل جس سے ہو غنی دولت مجھے دولت وہ کر عطا

کٹھا نہ ہو صراط کا نہ خوف حشر کا
برکت دے میرے رزق میں یارب دوسرا
ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پرورد گار واسطہ خون حسینؑ کا

بہرے امام عسکریؑ اے خالق انام
دنیا کے رنج دور ہوں اور دل ہو شادکام
حاصل ہو مجھکو دولت و اقبال واحتشام
اعداءے دیں ذلیل رہیں خلق میں مدام
ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پرورد گار واسطہ خون حسینؑ کا

یارب ہمارے مھدیؑ ہادی جو ہیں امام
دین نبیؐ کا جن سے کہ ہووے گا احترام
جو مشرکوں سے خلق میں لیوینگے انتقام
سوگند انکی دیتا ہوں اے رب خاص وعام
ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پرورد گار واسطہ خون حسینؑ کا

بہرے سکینہ ؑ بانوئے دلگیر اے خدا

دکھلا دے جلد مرقد سلطان کربلا
مارا گیا جو تیر سے اصغرؑ سا مہ لقا
تیری جناب میں ہے یہ مھدی کی التجا

ساماں شتاب کردے میرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خون حسینؑ کا

نوٹ: حقیر نے اس مناجات کو شدید مشکلات میں نجات کا ذریعہ پایا، اسلئے مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادتمندی حاصل کرر ہا ہوں۔ مداح اہلبیتؑ مھدی اعلی اللہ مقامہ کے لئے فاتحہ کی درخواست کے ساتھ آپ کی دعاء کا طالب۔

احقر

سید ہادی حسن عابدی